Digitized by Khilafat Library Rabwah

22

فون ۴۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۲۶ صفر ۱۳۹۲ھ ۱۱ شہادت ۱۳۵۱ ہش ۱۱ اپریل ۱۹۷۲ء | نمبر ۸۱

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۰ شہادت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق کل شب کی رپورٹ مظہر ہے کہ:۔

"آج بھی حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو انتڑیوں اور معدہ میں سوزش اور تکلیف رہی۔ نیز ضعف بھی رہا"

احباب جماعت خاص درد اور توجہ سے حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں۔

ربوہ ۱۰ شہادت۔ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تحریر فرماتی ہیں:۔

"میری طبیعت دو تین روز سے بدن میں درد بخار کی کیفیت اور بار بار ضعف ہونے سے زیادہ خراب ہے خطوط اور زبانی دعا کے پیغام آتے ہیں سب کے لئے بلکہ تمام جماعت۔ دور و نزدیک والوں سب کے لئے تمام مقاصد بر آنے اور تکالیف دور ہونے کی بعونہ تعالیٰ دُعا برابر کرتی ہوں۔ دینی پہلو کے لئے سب سے زیادہ۔ مجھے بھی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ والسلام
مبارکہ"

ربوہ ۸ شہادت۔ کل شام دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کے عملہ نے حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے پرائیویٹ سیکرٹری مکرم خان بشیر احمد صاحب رفیق کے اعزاز میں ایک الوداعی تقریب کا اہتمام کیا۔ جس میں حضور ایدہ اللہ نے بھی ناسازیٔ طبع کے باوجود ازراہِ شفقت شرکت فرمائی اور عملہ کیساتھ فوٹو کھچوایا۔ امام بشیر احمد صاحب رفیق ایک سال تک بطور پرائیویٹ سیکرٹری خدمات بجالانے کے بعد اعلاء کلمۂ اسلام کی غرض سے انگلستان واپس تشریف لے جارہے ہیں۔

تقریب میں عملہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کے رکن مکرم محمد سلیم صاحب نے الوداعی ایڈریس پڑھا جس میں مکرم خان بشیر احمد صاحب رفیق کے حسن سلوک، محبت و خلوص اور باغ و بہار طبیعت کا ذکر کرنے کے بعد انہیں نہایت پُرخلوص طور پر الوداع کہا۔ مکرم امام صاحب کی طرف سے شکریہ کے اظہار کے بعد یہ تقریب اجتماعی دعا پر اختتام پذیر ہوئی۔

تعلیم الاسلام کالج ربوہ

نتیجہ امتحان ایم اے عربی

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے مندرجہ ذیل طلبہ و طالبات امسال ایم اے عربی کے امتحان میں بفضلہ تعالیٰ کامیاب ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی ان سب کے لئے نیز انکے خاندانوں اور سلسلہ کے لئے مبارک کرے اور اسے آئندہ فلاح و رشد کے حصول کا پیش خیمہ بناوے۔ آمین

نام	نمبر حاصل کردہ	ڈویژن
عزیزہ ربقہ زاہدہ	۴۷۰/۷۰۰	فسٹ
عزیز ملک مسعود خالد	۴۵۵	"
فرخندہ فرزانہ	۴۲۵	"
رضیہ سلطانہ	۴۱۱	سیکنڈ
امۃ الکریم	۳۸۷	"
عبدالرحمٰن خاں ناصر	۳۸۱	"
صفیہ بشریٰ	۳۶۱	"

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

ارشادات حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خدا نے جسے خلیفہ بنانا تھا بنادیا، اب جو اسکی مخالفت کرتا ہے وہ خدا کی مخالفت کرتا ہے

مَیں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ مَیں نے کبھی نہ کسی انسان سے اور نہ خدا سے خلافت کی تمنا کی ہے

"خدا نے جسے خلیفہ بنانا تھا بنادیا اور اب جو شخص اس کی مخالفت کرتا ہے وہ خدا کی مخالفت کرتا ہے۔

مَیں نے کسی سے درخواست نہیں کی کہ وہ میری بیعت کرے نہ کسی سے کہا کہ وہ میرے خلیفہ بننے کیلئے کوشش کرے، اگر کوئی شخص ایسا ہے تو وہ علی الاعلان شہادت دے کیونکہ اس کا فرض ہے کہ جماعت کو دھوکے سے بچائے اور اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو وُہ خدا کی لعنت کے نیچے ہے اور جماعت کی تباہی کا عذاب اس کی گردن پر ہوگا۔ اے پاک نفس انسانو! جن میں بدظنی کا مادہ نہیں۔ مَیں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ مَیں نے کبھی کسی انسان سے خلافت کی تمنا نہیں کی اور یہی نہیں بلکہ خدا تعالیٰ سے بھی کبھی یہ خواہش نہیں کی کہ وہ مجھے خلیفہ بنادے یہ اس کا اپنا فعل ہے یہ میری درخواست نہ تھی۔ میری درخواست کے بغیر یہ کام میرے سپرد کیا گیا ہے اور یہ خدا تعالیٰ کا فعل ہے کہ اس نے اکثروں کی گردنیں میرے سامنے جھکا دیں۔ مَیں کیونکر تمہاری خاطر خدا تعالیٰ کے حکم کو ردّ کردوں مجھے اس نے اسی طرح خلیفہ بنایا جس طرح پہلوں کو بنایا تھا۔ گو مَیں حیران ہوں کہ میرے جیسا نالائق انسان اسے کیونکر پسند آگیا لیکن جو کچھ بھی ہو اس نے مجھے پسند کرلیا اور اب کوئی انسان اِس کُرتہ کو مجھ سے نہیں اُتار سکتا جو اُس نے مجھے پہنایا ہے، یہ خدا کی دین ہے اور کونسا انسان ہے جو خدا کے عطیہ کو مجھ سے چھین لے۔ خدا تعالیٰ میرا مددگار ہوگا۔ مَیں ضعیف ہوں مگر میرا مالک بڑا طاقتور ہے، مَیں کمزور ہوں مگر میرا آقا بڑا توانا ہے، مَیں بلا اسباب ہوں مگر میرا بادشاہ تمام اسبابوں کا خالق ہے۔ مَیں بے مددگار ہوں مگر میرا ربّ فرشتوں کو میری مدد کے لئے نازل فرمائے گا (انشاء اللہ) مَیں بے پناہ ہوں مگر میرا محافظ وہ ہے جس کے ہوتے ہوئے کسی اور پناہ کی ضرورت نہیں۔"

(اشتہار "کون ہے جو خدا کے کام کو روک سکے" صفحہ ۶، ۷ مطبوعہ ۲۱ مارچ ۱۹۱۴ء)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۱ شہادت ۱۳۵۱ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

افریقہ میں رُونما ہونیوالے انقلابِ عظیم کی ایک جھلک

جیساکہ احبابِ جماعت کو علم ہو چکا ہے "نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم" کے تحت (جو مرتبۂ لقاء کی حالتِ تموّج کے وقت سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی زبان مبارک سے ظلّی طور پر ادا ہونے والے کُنْ کے نتیجہ میں جاری ہوئی تھی) پونے دو سال کے اندر اندر مغربی افریقہ کے ممالک میں سے نائیجیریا، گھانا، سیرالیون اور گیمبیا میں چودہ احمدیہ ہسپتال اور دس نئے ہائر سیکنڈری سکول کُھل چکے ہیں۔ اس طرح جماعتِ احمدیہ کو بحمداللہ تعالیٰ اِن ممالک میں طبّی امداد اور تعلیم کے شعبوں میں اسلام کی نمائندگی کرتے ہوئے بنی نوعِ انسان کی گراں بہا خدمات سرانجام دینے کی توفیق مل رہی ہے۔

چونکہ اللہ تعالیٰ نے افریقہ میں عیسائیت کے آخری سہارے کو ختم کرنے کے لئے اپنے خلیفۂ برحق سے یہ آسمانی سکیم جاری کرائی ہے اس لئے اللہ تعالیٰ اِس سکیم کو بروئے کار لانے کے نہ صرف غیر معمولی سامان کر رہا ہے بلکہ وہ جماعت کی اِن کوششوں میں غیر معمولی برکت ڈال کر ان کے نہایت عظیم الشان نتائج ظاہر فرما رہا ہے۔ اس میں شک نہیں بحیثیت مذہب عیسائیت کے ناکام ہو جانے کے باوجود طبّی امداد اور تعلیم کے شعبوں میں عیسائی مشن چھائے ہوئے ہیں اور اِنہیں کے سہارے انہوں نے اپنے وجود کو برقرار رکھا ہوا ہے لیکن اللہ تعالیٰ ان کے اِس آخری سہارے کو ختم کرنے کے اِس رنگ میں سامان کر رہا ہے کہ احمدی ڈاکٹروں کے ہاتھ سے وہاں لاعلاج مریض بھی شفاء پا رہے ہیں، لاعلاج اِن معنوں میں کہ جنہیں دوسرے ڈاکٹروں نے لاعلاج قرار دے دیا تھا۔ فی الاصل شفاء تو اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے وہ اپنے فضل سے جس کے ہاتھ میں چاہے شفاء رکھ دے۔ چنانچہ ایک نشانِ خاص کے طور پر اُس نے وہاں احمدی ڈاکٹروں کے ہاتھ میں شفاء رکھ دی ہے۔ لوگ وہاں بڑی کثرت کے ساتھ احمدیہ ہسپتالوں کی طرف رجوع کر رہے ہیں۔ ہر چند کہ ان ہسپتالوں میں غریبوں کا مفت علاج کیا جاتا ہے اور اِسی غرض کے ماتحت یہ ہسپتال کھولے بھی گئے ہیں لیکن ان ہسپتالوں کی کارکردگی سے متأثر ہو کر متموّل اور صاحبِ حیثیت لوگ بھی دوسرے ہسپتالوں کی نسبت اِن ہسپتالوں میں علاج کرانے کو ترجیح دیتے ہیں اور علاج کے اخراجات اپنی جیب سے ادا کرتے ہیں۔ چنانچہ اب تک اِن ہسپتالوں کو تمام اخراجات نکال کر ۹½ لاکھ روپے کی بچت ہو چکی ہے جو اِن ممالک میں مزید ہسپتال کھولنے پر خرچ کی جائے گی۔ ہسپتالوں کی مجموعی آمد اس سے کہیں زیادہ ہے۔

نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے وعدہ جات اور احمدیہ ہسپتالوں کی مجموعی آمدن کو ملا کر اِس فنڈ کی رقم ۵۶ لاکھ روپے سے بھی بڑھ جاتی ہے۔ اِس فنڈ کے اجراء کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اِس خواہش کا اظہار فرمایا تھا کہ جی یہ چاہتا ہے کہ اِس فنڈ کی مجموعی رقم خلافت ثانیہ کے ۵۳ سالہ مبارک و مقدس دَور کے مطابق فی سال ایک لاکھ کے حساب سے ۵۳ لاکھ ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ نے حضور ایدہ اللہ کی اِس خواہش کو نہ صرف پورا فرمایا بلکہ اِس سے بھی زیادہ رقم عطا فرما کر اپنی معیت اور تائید و نصرت کا عظیم الشان نشان ظاہر فرمایا فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

جماعت احمدیہ کی اِن بے لوث خدمات کے اسلام کے حق میں نہایت خوشکن نتائج ظاہر ہو رہے ہیں۔ چنانچہ وہاں کے عوام جو پہلے ہی عیسائیت سے بدظن ہو چکے ہیں اسلام کی طرف مائل ہوتے جا رہے ہیں۔ وہ جماعت احمدیہ کی خدمات کا کھلے دل سے اعتراف کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ چنانچہ اُن کے اِس اعتراف کا وہاں کے اخبارات میں بکثرت ذکر آتا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے وہاں اسلام کے حق میں ایک ایسی نئی رُوح پھلا دی ہے کہ ہر ملک میں وہاں کے با اثر لوگ سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں درخواستیں بھجوا رہے ہیں کہ اُن کے علاقے میں بھی ہسپتال اور سکول کھولے جائیں۔ وہ نہ صرف درخواستیں ہی بھیج رہے ہیں بلکہ بعض چیفس اور رؤساء تو ہسپتالوں کے لئے زمینیں اور پہلے سے تعمیر شدہ عمارتیں بھی پیش کر رہے ہیں۔ اِس طرح نئے ہسپتال اور نئے سکول کھولنے کی راہیں از خود ہموار ہوتی چلی جا رہی ہیں۔ ابھی اِس سکیم کی ابتداء ہے جب یہ سکیم بحمداللہ تعالیٰ پورے طور پر بروئے کار آئے گی تو اِس کے نتیجہ میں انشاء اللہ العزیز افریقہ کا نقشہ بدل جائے گا۔ وہاں ہر طرف اسلام ہی اسلام ہوگا۔ الغرض مغربی افریقہ میں ایک نئے اور ہمہ گیر انقلابِ عظیم کی طرح پڑ چکی ہے۔ اِس انقلابِ عظیم کے ابتدائی آثار اتنے روشن نمایاں، خوش کُن اور ایمان افروز ہیں کہ انہیں دیکھ کر دِل اللہ تعالیٰ کی حمد سے بھر جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے وعدوں پر ایک نیا یقین اور نیا ایمان حاصل ہوتا ہے۔ انشاء اللہ خلافتِ ثالثہ کے نئے مبارک و مقدس عہد میں اسلام افریقہ میں غالب آئے گا اور یہ تاریک براعظم (DARK CONTINENT) اپنے ربّ کے نور سے منوّر ہوئے بغیر نہ رہیگا اور اِس براعظم کے رہنے والے اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا کا رُوح پرور نظارہ دیکھ کر اپنے ربّ کے حضور سجداتِ شکر بجالائیں گے۔ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ۔

خلافتِ حقّہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی ایک نعمتِ عظمیٰ ہے

ہم اسکی حفاظت کیلئے کبھی کسی قسم کی قربانی سے گریز نہیں کرینگے

مغربی پاکستان کے صوبائی اور ضلعی امرائے جماعتہائے احمدیہ کی منظور کردہ قراردادیں

ربوہ۔ یکم شہادت۔ آج صوبہ پنجاب اور دیگر صوبہ جات مغربی پاکستان کے صوبائی امیر اور ضلعی امرائے جماعت ہائے احمدیہ کا اجلاس زیر صدارت محترم مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ پنجاب منعقد ہو کر حسب ذیل قراردادیں بالاتفاق پاس ہوئیں۔ یہ قراردادیں محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع لائل پور نے پیش کیں جن کی تائید محترم مولوی محمد عرفان خان صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ سرحد اور محترم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ بلوچستان اور محترم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب صدیقی ڈویژنل امیر حیدرآباد نے کی۔

۱۔ چند منافقین نے سلسلہ عالیہ احمدیہ کو نقصان پہنچانے کے لئے جو ریشہ دوانیاں اختیار کی ہیں ہم ان کے خلاف شدید نفرت اور بیزاری کا اظہار کرتے ہیں۔

۲۔ ہم اِس امر کی وضاحت کرتے ہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بابرکت قیادت و سیادت میں جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی منافقین کے لئے حسد اور بغض کا موجب بن رہی ہے۔ لیکن ہمیں یقین ہے کہ منافقین اپنے منصوبے میں انشاء اللہ خائب و خاسر رہیں گے۔

۳۔ ہم خدا تعالیٰ کے فضل سے اِس یقین پر قائم ہیں کہ خلافت حقّہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی ایک نعمتِ عظمیٰ ہے اور خلیفہ خدا ہی بناتا ہے۔ اور ہم خلافت کی حفاظت کے لئے کبھی کسی قسم کی قربانی سے بتوفیقِ الٰہی گریز نہیں کریں گے بلکہ حضور کی آواز پر لبّیک کہتے ہوئے غلبۂ اسلام کے لئے آگے سے آگے قدم بڑھاتے چلے جائیں گے۔ انشاء اللہ۔ ہم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کو خلیفہ برحق اور قدرتِ ثانیہ کا تیسرا مظہر یقین کرتے ہیں۔

۴۔ قرار پایا کہ ان قراردادوں کی نقول سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھیجی جائیں اور نیز سلسلہ عالیہ احمدیہ کے تمام اخبارات و رسائل کو بغرض اشاعت بھیجی جائیں۔

(امرائے صوبائی و امرائے اضلاع صوبہ جات مغربی پاکستان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتہائے احمدیہ نائیجیریا (مغربی افریقہ) کی بائیسویں سالانہ کانفرنس

ملک کے طول و عرض اور ہمسایہ ملک ڈھومی اور گھانا سے ۵۰۰ نمائندگان کی شرکت۔

مبلغین سلسلہ اور دوسرے سرکردہ احمدی افراد کی تقاریر پر پاکستانی ہائی کمشنر ڈاکٹر ایس ایم قریشی کا خطاب

ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر کانفرنس کے متعلق خبروں کی اشاعت

(از مکرم مولوی منیر احمد صاحب عارف مبلغ نائیجیریا۔ مغربی افریقہ)

جماعت ہائے احمدیہ نائیجیریا کی بائیسویں ۲۲ سالانہ کانفرنس امسال ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸؍ دسمبر ۱۹۷۱ء / فتح ۱۳۵۰ ہش۔ بروز ہفتہ، اتوار، سوموار۔ دارالحکومت لیگوس میں منعقد ہوئی۔

کانفرنس کے پروگرام کی تیاری اور دیگر ضروری انتظام کچھ عرصہ قبل شروع کر دیئے گئے تھے۔ اخبارات و نظر اور خصوصی سرکلرز کے ذریعہ مختلف جماعتوں کو اطلاعات بھجوا دی گئیں۔ جس پر جماعتوں کی طرف سے نمائندگان کے اسماء تجویز ہو کر آنے لگے کانفرنس کے انعقاد کے لئے مسلم ٹیچرز ٹریننگ کالج کی موزوں عمارت کا انتخاب کیا گیا تھا۔ جس کے وسیع احاطے میں عارضی پنڈال جلسہ گاہ کے طور پر تیار کر لیا گیا۔ چاروں طرف مختلف رنگوں کے قطعات آویزاں تھے۔ جن پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات لکھے گئے تھے۔ کالج ہال کو نمازوں کے لئے اور دیگر کمروں کو مہمانوں کی رہائش کے لئے استعمال کیا گیا۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ کانفرنس ہر جہت سے بہت کامیاب رہی۔ ملک کے طول و عرض سے ۔ باشندوں کے نمائندگان کے علاوہ قریبی ممالک ڈھومی اور گھانا سے بھی نمائندگان شریک ہوئے۔ شرکت کرنے والے نمائندگان کی کل تعداد ۵۰۰ تھی جن میں ۱۵۰ مستورات بھی شامل تھیں۔

کانفرنس کے جملہ انتظامات محترم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری امیر و مشنری انچارج نائیجیریا کی زیر نگرانی انجام پائے۔

کانفرنس کا افتتاحی اجلاس مورخہ ۲۵؍ فتح سوا دس بجے صبح محترم امیر و انچارج مشنری نائیجیریا کی زیر صدارت شروع ہوا۔ کپڑے اور بانس کی چھتوں سے تیار کردہ وسیع و عریض پنڈال میں سامعین کے لئے کرسیوں کا انتظام تھا۔ افتتاحی اجلاس میں پانچ صد سے زائد احباب شریک ہوئے۔ سب سے پہلے برادرم عبدالعزیز نے خوش الحانی سے قرآن پاک کی تلاوت کی جس کے بعد محترم امیر صاحب نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ جس کی ابتداء میں آپ نے اس کانفرنس کے لئے آئے ہوئے خصوصی پیغامات پڑھ کر سنائے۔ آپ نے جب سب سے پہلے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے موصول ہونے والا پیغام پڑھا تو احباب کے چہرے فرط مسرت سے دمک اٹھے اور انہوں نے پرجوش نعرے لگا کر اپنی خوشی کا اظہار کیا۔ حضور کا برقی پیغام حسب ذیل ہے۔

اسلام کی "نصرت جہاں" سکیم کے تحت افریقہ میں ترقی شروع ہو چکی ہے لہٰذا آپ اپنے آپ کو قربانیوں کے لئے تیار کریں اور نصرت جہاں فنڈ میں اپنے وعدوں کو جلد پورا کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔"

محترم امیر صاحب نے حضور کے مندرجہ بالا ایمان افروز پیغام کے علاوہ محترم امام صاحب لنڈن مشن اور محترم امیر صاحب سیرالیون کے بھیجے ہوئے خیر سگالی کے پیغامات بھی اس موقع پر پڑھ کر سنائے۔ آپ نے شرکت کرنے والے جملہ احباب کو "اھلاً و سھلاً و مرحباً" کہا اور کانفرنس کی کامیابی اور اسلام کی جلد ترقی اور عالم اسلام کی مشکلات دور ہونے کے لئے خصوصی دعاؤں کی اپیل کی اور اس کے بعد جملہ احباب سمیت لمبی دعا فرمائی۔

افتتاح کے بعد سب سے پہلے الحاج ایس۔ بی کیوانے نے "دعا کی معجزانہ طاقت" کے موضوع پر نہایت پُراثر انداز میں تقریر فرمائی۔ جس میں دعا کا فلسفہ بیان کرنے کے علاوہ قبولیت دعا کے بعض ایمان افروز واقعات بھی سنائے جو یقیناً سامعین کے دعاؤں پر یقین بڑھانے والے تھے اس کے بعد "تبلیغ کی اہمیت" کے موضوع پر برادرم اے ایے بساری چیئرمین احمدیہ مشن ابارا سرکل نے پرجوش انداز میں خطاب کیا اور احباب کو تبلیغ کی اہمیت بتانے کے علاوہ تبلیغی میدان میں پیش آنے والے بعض ایمان افروز واقعات سنائے۔

دوسرا اجلاس

کھانے اور نمازوں کے وقفہ کے بعد تین بجے دوسرا اجلاس شروع ہوا۔ جس کی صدارت ہمارے مخلص احمدی بھائی محترم جسٹس اے۔ اکر بکری جج لیگوس ہائی کورٹ نے فرمائی جو نائیجیریا کی جماعتوں کے جنرل پریذیڈنٹ صاحب کے صاحبزادے ہیں۔

برادر اے۔ ایف صنیعد نے تلاوت قرآن کریم سے اجلاس کا آغاز کیا۔ بعدہ الحاج ظفر اللہ الیاس نے "تبلیغ اسلام دنیا کے کناروں تک" کے موضوع پر تقریر کی اور جماعت احمدیہ کی تبلیغی کوششوں کو بڑی تفصیل سے بیان کیا۔ آپ کے بعد جناب صدر محترم نے ہمارے گھانا سے آئے ہوئے مہمان مبلغ احمدیت۔ محترم عبدالوہاب آدم کا تعارف کرواتے ہوئے آپ کو احباب سے مختصر خطاب کرنے کی درخواست کی جناب عبدالوہاب آدم نے سب سے پہلے گھانا کے دو لاکھ احمدیوں کی طرف سے اپنے نائیجیرین احمدی بھائیوں کو السلام علیکم کہا۔ اس کے بعد گھانا کے احمدیوں کے کچھ حالات اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورہ گھانا کے بعض دلچسپ واقعات بیان کئے اور اس دورہ کے نتیجہ میں "نصرت جہاں سکیم" کی صورت میں جو خوش کن کام ہو رہا ہے۔ اس کا مختصر خاکہ پیش کیا۔ یہ مختصر تقریب احباب نے بہت دلچسپی سے سنی۔ پرجوش نعرے لگا کر احمدیت کی تمام دنیا میں کامیابی پر یقین کا اظہار کیا۔ ان دو تقاریر کے بعد محترم امیر و مشنری انچارج نائیجیریا نے احباب جماعت کو مالی قربانی کی تحریک کی گو احباب جماعت پہلے سے مختلف جماعتی چندوں کا بار اٹھائے ہوئے ہیں۔ لیکن انہوں نے نہایت اخلاص اور قربانی کی روح کا مظاہرہ کیا اور چند منٹوں میں ایک بڑی رقم محترم امیر صاحب کے سامنے ڈھیر کر دی اس مالی قربانی کے بعد آج کے اجلاس کا اختتام ہوا۔

دوسرا دن

پہلا اجلاس کانفرنس کے دوسرے روز کا اجلاس اول صبح ۹ بجے ہمارے ایک پرانے مخلص احمدی جناب ڈاکٹر ...... سلاڈ کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا جو الحاج ظفر اللہ الیاس نے کی۔ صاحب صدر نے اپنے مختصر خطاب میں جماعت سے اپنے گہرے تعلق اور عقیدت کا اظہار کیا۔ آج کے اجلاس میں پہلی تقریر محترم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری امیر و مشنری انچارج نائیجیریا نے "اسلامی پردہ" کے اہم موضوع پر فرمائی۔ آپ نے بڑی وضاحت سے بیّن دلائل کے ساتھ اسلامی پردہ کا صحیح مفہوم بیان کیا اور ثابت کیا کہ اسلامی پردہ فطرت کے عین مطابق ہے اور صحت مند معاشرے کے قیام میں ممد ہے اور کسی طور پر بھی عورتوں کی ترقی کی راہ میں روک نہیں ہے صرف ضرورت اس بات کی ہے کہ اسلام کے منشاء کے مطابق مطلوبہ شرائط کا لحاظ رکھا جائے۔ محترم امیر صاحب کے اس مبسوط خطاب کے بعد کانفرنس میں شرکت کرنے والے دو نمائندگان نے باری باری سٹیج پر آ کر اپنے جذبات کا اظہار کیا۔ پہلے مشرقی نائیجیریا سے آمدہ وفد کے نمائندے برادر ابوبکر آڈسو ٹیکا نے اپنے علاقہ کے حالات بیان کئے اور وہاں باقاعدہ مشنری کے مقرر کئے جانے کی درخواست کی۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ مشرقی نائیجیریا خاص طور پر عیسائی علاقہ ہے۔ ملکی جنگ کے نتیجہ میں یہاں کے لوگوں کا اسلام کی طرف کچھ رجحان ہو رہا ہے اور یہ لوگ روحانی و مادی دونوں قسم کی امداد کے مستحق ہیں جناب ابوبکر بھی عیسائیت کو ترک کر کے حلقہ بگوش اسلام ہوئے ہیں اور اب اپنے علاقہ میں احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی ترویج و اشاعت کی تڑپ رکھتے ہیں دوسرے نمائندہ مکرم برادر زکو داؤدا تھے۔ جو ہمسایہ ملک ڈاھومی سے چار اور مخلصین کے ہمراہ خاص اس کانفرنس میں شمولیت کے لئے تشریف لائے تھے۔ آپ نے ڈاھومی میں احمدیت کا پیغام پہنچنے کے حالات بیان کئے اور بتایا کہ ان کے ملک میں وقتاً فوقتاً احمدیت کی آواز نائیجیریا ۱۹۶۴ء کی وساطت سے پہنچی ہے اور اب خدا کے فضل سے تیس ۳۰ سے زائد احباب جماعت میں شامل ہو چکے ہیں۔ (باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

معاشرہ کا ناسور ـــــ رشوت

(مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ)

(۱)

یہ ایک ناقابل انکار حقیقت ہے کہ جس معاشرہ اور ملک میں رشوت جیسی لعنت فروغ پا جائے وہاں ضمیر اور حقیقت کلیتہً مفقود ہو جاتی ہے عدل و انصاف کی جگہ ظلم کی حکومت قائم ہو جاتی ہے۔ اخلاق حسنہ کا وجود ہی نابود ہو جاتا ہے اور اس کی جگہ فسق و فجور۔ شراب نوشی اور جوا وغیرہ کی برائیاں پھیل جاتی ہیں اور سنجیدگی ختم ہو جاتی ہے۔ کیونکہ رشوت کا سبز باغ انسان کے ذہن پہ پردہ ڈال دیتا ہے اور اس کے ذریعہ ہر جائز و ناجائز اور غلط کام کیا جاتا ہے رشوت کی لعنت کی جڑیں بڑی وسیع ہوتی ہیں جو اندر ہی اندر معاشرہ سے امن و سکون کو برباد کر دیتی ہیں اور یہ ایک ایسا خطرناک طاعونی جرثومہ ہے جو سوسائٹی کو کلیتہً مفلوج کر دیتا ہے۔

قرآن کریم نے اکلِ حلال کے لئے فرزندانِ اسلام کو اسی لئے پُر شوکت انداز میں توجہ دلائی ہے تا معاشرہ کا امن برباد نہ ہو فرمایا:۔

وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ
بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا
بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا
فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ
بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ
(البقرہ ۱۹۰)

اور تم اپنے بھائیوں کے اموال آپس میں ناجائز ذریعہ سے مت کھاؤ اور نہ ہی ان اموال کو اس غرض سے حکام کی طرف لے جاؤ کہ تم لوگوں کے مالوں کا کوئی حصہ جانتے بوجھتے ہوئے ناجائز طور پر ہضم کر جاؤ۔

آیت مذکورہ بالا میں لفظ "باطل" اپنے اندر عام اور وسیع مفہوم کو لئے ہوئے ہے۔ عربی زبان لفظ باطل جھوٹ شیطان۔ فساد۔ لغو کام۔ غیر سنجیدہ کام فریب مکر اور ہر اس کام کو کہتے ہیں جو حق و ضمیر کے خلاف ہو۔ اپنے کام کی کامیابی کے لئے ناجائز ذریعہ اور وسیلہ استعمال کرنا جس سے فریق ثانی کے حق کو ہضم کیا جائے اور اسے ذہنی تکلیف دی جائے اسے بھی باطل کہتے ہیں۔ قرآن کریم نے کئی مقامات پر مومنوں کو اکل حلال کی ترغیب دلاتے ہوئے توکل کی تلقین فرمائی ہے اس کی وجہ بھی یہ ہے کہ توکل کرنے سے ہرگز یہ مراد نہیں ہے کہ انسان بیکار بیٹھ جائے اور اپنی قسمت و رزق کی انتظار بغیر کسی کام کے کرے بلکہ توکل کا مطلب یہ ہے۔ کہ انسان طمع و حرص کو چھوڑتے ہوئے اکتساب رزق کے لئے جائز ذرائع اختیار کرے نہ کہ دوسروں کے مال کی لوٹ کھسوٹ شروع کر دے فرمایا:۔

یاایھا الناس کلوا مما
فی الارض حلالاً طیباً
ولا تتبعوا خطوات
الشیطٰن انہ لکم
عدو مبین ہ
(البقرہ ۱۶۹)

اے لوگو! جو کچھ زمین میں ہے اس میں سے جو کچھ حلال اور پاکیزہ ہے اسے کھاؤ اور شیطان کے قدم بقدم نہ چلو وہ یقیناً تمہارا کھلا دشمن ہے

(۲)

معاشرہ میں دہشت اور خوف کی فضا ہو تو وقتی طور پر بدی پر پردہ پڑ جاتا ہے مگر جونہی وہ فضا خوف کی دور ہوتی ہے تو بدی اور اس کے نتائج فاسدہ ماحول پر ایسے چھا جاتے ہیں کہ ہر طرف اخلاق کا فقدان ہو جاتا ہے اور ہر انسان کی نوکِ زبان پر تکالیف و مشکلات کا شکوہ ہوتا ہے۔ اور یہی شکوہ بعد میں خطرناک بحران کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

"یَاْتِیْ عَلَی النَّاسِ زَمَانٌ
لَا یُبَالِی الْمَرْءُ مَا اَخَذَ
اَمِنَ الْحَلَالِ اَمْ مِنَ
الْحَرَامِ"

لوگوں پر ایک ایسا زمانہ بھی آئے گا۔ جب آدمی اس بات کی پرواہ نہیں کرے گا کہ جو چیز وہ حاصل کر رہا ہے وہ حلال ہے یا حرام ہے

ریل گاڑی میں سفر کے دوران آپ بالعموم یہ باتیں سنیں گے کہ فلاں پٹواری رشوت لی۔ فلاں عدالت کا کلرک یا فلاں محکمہ کا افسر رشوت لیتا ہے اس وقت اس حدیث نبوی کی صحت معلوم ہوتی ہے اور اس سے بڑھ کر ہمارے معاشرہ کا کیا المیہ ہو سکتا ہے کہ آئے دن ان اشخاص اور آفیسرز کے نام اخبارات میں شائع ہوتے ہیں اور ریڈیو سے نشر کئے جاتے ہیں جو رشوت جیسے جرم کے مرتکب ہوتے ہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

اَلرَّاشِیْ وَالْمُرْتَشِیْ فِی النَّارِ
رشوت لینے اور دینے والا آگ میں ہیں

اور ایک حدیث میں لفظ الرائش بھی آیا ہے یعنی جو رشوت لینے اور دینے کے لئے دلالی کا واسطہ بنتا ہے۔

اخبارات میں روزانہ اس قسم کی خبریں پڑھنے کا اتفاق ہوتا ہے کہ سرکاری اور نیم سرکاری دفاتر اور محکموں میں رشوت کا بازار گرم ہے اور آجکل تو رشوت کئی شکلوں میں سامنے آ رہی ہے کسی جگہ یہ نقدی کی صورت میں پیش کی جاتی ہے اور کسی جگہ یہ بعض مفادات حاصل کرنے کی شکل اختیار کر جاتی ہے یہ ساری صورتیں حدیث نبوی کی رو سے ناجائز ہیں اور ان سے اجتناب لازمی ہے۔

آج ہمارا معاشرہ اور ملک نازک حالات میں سے گذر رہا ہے اور جو سماجی برائیاں ہمارے اندر جنم لے رہی ہیں ان میں رشوت کی لعنت اور بدی سر فہرست ہے اور اس امر کی انتہائی ضرورت ہے کہ اس قباحت کے ازالہ کے لئے عملی اور ٹھوس وسائل اختیار کئے جائیں اور رشوت خوری کے خلاف ایک کامیاب محاذ قائم کیا جائے کیونکہ ایسے لوگ ملکی اخلاق پر بھی بری طرح سے اثر انداز ہوتے ہیں ذخیرہ اندوزی۔ مہنگائی۔ سمگلنگ۔ چوری اور غلط فیصلے یہ سب رشوت جیسی لعنت کے نتائج ہیں۔

ہمارے انصار اللہ بھائی توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالے عنہ فرماتے ہیں:۔

"کوشش تو ہماری یہ ہونی چاہیئے کہ ہم اپنی ترقی کے قدم کو بڑھاتے چلے جائیں۔ اور قربانیوں کے نئے نئے رستے سوچیں تاکہ ہمیں زیادہ سے زیادہ ثواب حاصل ہو۔ نہ یہ کہ جو رستے ہمارے سامنے ہیں ان پر بھی چلنے کی ہم کوشش نہ کریں"

تحریک جدید کی ترقی کے لئے انصار اللہ کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ایک معین راستہ بیان فرمایا ہے۔ لہذا انصار بھائیوں کو چاہیئے کہ تحریک جدید کے مالی جہاد کے لئے کما حقہٗ اپنی کوشش کو جاری رکھتے ہوئے اللہ تعالےٰ سے اس کے خاص انعامات کے وارث ہوں ـــــ اللہ تعالےٰ ہمارے ساتھ ہو۔ آمین

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

قید و بند میں بھی مالی قربانی کا خیال

یہ اللہ تعالےٰ کا احسان ہے کہ جماعت احمدیہ کے مخلصین اشاعت اسلام کی خاطر جو مالی قربانیوں کا وعدہ کرتے ہیں اُن کو ادا کرنے کا اہتمام کرنا عُسر اور یُسر ہر دو حالتوں میں وہ اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ چنانچہ اسی احساس کے ماتحت ہمارے ایک مخلص دوست مکرم کرنل اعجاز ربانی صاحب آف گجرات خلف ملک عطاء اللہ صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام جو آج کل ہندوستان میں بطور جنگی قیدی کے ہیں نے اپنے عزیزان سکنہ گجرات کو تاکیداً لکھا کہ ان کے چندے بسلسلہ تحریک جدید وقف جدید ماہ فروری میں ضرور ادا کر دئے جائیں۔ چنانچہ ان کی خواہش پر ان کے چھوٹے بھائی ملک اکرام ربانی صاحب نے قریباً ڈیڑھ ہزار روپیہ مرکز میں پہنچا کر مکرم کرنل صاحب اور اُن کے عزیز و اقارب کے لئے بزرگان جماعت سے دعا کی درخواست کی ہے۔ سو ان سطور کے ذریعہ جملہ قارئین کرام سے مکرم کرنل صاحب موصوف اور ان کے عزیز و اقارب خصوصاً ان کی بوڑھی والدہ ماجدہ کے لئے جو اپنے بیٹے کی شدت سے منتظر ہیں دعا کی درخواست کی جاتی ہے۔ (وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

جن قائدین مجالس خدام الاحمدیہ نے ابھی تک ماہ مارچ کا چندہ نہیں بھجوایا وہ اپنی وصولیں فہرست میں بھجوادیں (مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

نوٹ :-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر مع ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (۲) ان وصایا کو جو نمبر دیئے جارہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔ (۳) وصیت کنندگان، سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

مسل نمبر ۲۰۷۳۱

میں علاؤ الدین بن مصطفی النویلاتی قوم عرب پیشہ ملازمت عمر ۶۶ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن دمشق (شام)

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۶/۱۹۶۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

۱- میری موجودہ جائداد اس وقت ایک مکان واقعہ دمشق (شام) ہے۔ جس کی قیمت اس وقت تقریباً چودہ ہزار (-/14000 S.P.) شامی پاؤنڈ ہے میں اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں مد حصہ جائداد داخل کروں یا جائداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالے کرکے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان بوساطت تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔

لیکن میرا گزارہ صرف اس جائداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت چھ سو دس (-/610 S.P.) شامی پاؤنڈ ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان بوساطت تحریک جدید انجمن احمدیہ ادا کرتا رہوں گا

العبد الموصی: علی مصطفی النویلاتی
گواہ شد: سعید سوقیہ (معرفت انجمن احمدیہ دمشق)
گواہ شد: منیر الحصنی الاحمدی (امیر جماعت احمدیہ شام)

مسل نمبر ۲۰۷۳۲

میں سہیلۃ بنت حسین الفزق زوجہ خضر علی الفزق قوم عرب پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۱ء ساکن حیفا صوبہ فلسطین حال مہاجرۃ دمشق (شام)

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۶/۱۹۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں موجودہ ایام میں میرے پاس کوئی جائداد غیر منقولہ نہیں اور کوئی آمد بھی نہیں۔ میری ملکیت اس وقت میرا زیور ہے جس کی قیمت چار سو شامی پونڈ ہے۔ میں اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔

اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان میں بمد حصہ جائداد داخل کروں یا جائداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ جائداد وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی اور ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے دسویں حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بوساطت تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔

نوٹ: میں اپنا مہر اپنے خاوند سے وصول کرکے اپنے استعمال میں لا چکی ہوں۔

الموصیۃ: سہیلۃ بنت حسین الفزق
زوجہ خضر علی الفزق نزیلہ دمشق معرفت انجمن احمدیہ دمشق بتاریخ ۲۵/۶/۶۷
گواہ شد: خضر علی الفزق (خاوند موصیہ)
گواہ شد: ناصر عبدالقادر عودہ معرفت انجمن احمدیہ دمشق شام۔
گواہ شد: چوہدری محمد شریف مبلغ جماعت احمدیہ نزیل دمشق شام۔

مسل نمبر ۲۰۷۴۷

میں عفت پروین بنت چوہدری عبدالرحمن صاحب قوم ہندل جٹ پیشہ تعلیم عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی ساکن بہلول پور ضلع لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹/۱/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت دس روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامۃ: عفت پروین بنت چوہدری عبدالرحمن صاحب
حال مقیم ۴۵/۱۶ دارالرحمت وسطی ربوہ
گواہ شد: محمد شفیع نوشہروی ۱۳/۱۶ دارالرحمت وسطی ربوہ
گواہ شد: عبدالرحمن والد موصیہ ۴۵/۱۶

مسل ۲۰۷۷۴

میں محمد شریف ولد عبداللہ صاحب قوم بلوچ پیشہ معلم وقف جدید عمر ۴۰ سال بیعت پیدائشی ساکن مسن ماڑہ ضلع لاڑکانہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹/۱/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۸۰ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: مولوی محمد شریف معلم وقف جدید
حال واربرٹن ضلع شیخوپورہ
گواہ شد: السید سعید احمد صدر جماعت احمدیہ واربرٹن ضلع شیخوپورہ
گواہ شد: مولوی عبدالحفیظ کھوکھر مربی اصلاح و ارشاد حال وارد واربرٹن ضلع شیخوپورہ

مسل نمبر ۲۰۷۸۴

میں آمنہ بیگم زوجہ چوہدری محمد صادق صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۵/۶ R ۹ دستگیر سوسائٹی کراچی ۳۸ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۲/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائداد حسب ذیل ہے:

۱- حق مہر چار صد روپے
۲- زیور ۵ تولے قیمت اندازاً ۱۰۰۰ روپے

اس کے علاوہ میری کوئی جائداد نہیں۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

الامۃ: آمنہ بیگم ۵/۶ R ۹ سوسائٹی کراچی نمبر ۳۸
گواہ شد: محمد صادق خاوند موصیہ
گواہ شد: مرزا رشید احمد چغتائی مربی سلسلہ احمدیہ دستگیر سوسائٹی کراچی ۳۸

مسل نمبر ۲۰۷۸۵

میں جمال الدین ولد صدرالدین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۳/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۱۵۵ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: جمال الدین کارکن نظارت جائداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ۔
گواہ شد: محمد احمد ۹/۲۹ فیکٹری ایریا ربوہ
گواہ شد: نور محمد محلہ دارالصدر شرقی کوارٹر نمبر ۲۲ ربوہ۔

(باقی)

درخواست دعا

خاکسار کافی لمبے عرصہ سے بیمار ہے۔ علاج معالجہ جاری ہے۔ مگر صحت نہیں ہوئی۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے مودبانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحت عطا فرمائے۔ آمین

سید محمد محسن دارالرحمت شرقی ربوہ

خوبصورت امریکن دانت
جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں دانت بغیر درد کے نکالے جاتے ہیں۔ دانتوں کی جملہ امراض کا علاج کیا جاتا ہے
ڈاکٹر شریف احمد [illegible] چنیوٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شعبہ فزکس تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی

پہلی ایم ایس سی کلاس کا نہایت شاندار نتیجہ

نتیجہ سو فیصد رہا۔ اسّی فی صد طلباء نے فرسٹ کلاس حاصل کی

کالج کا نتیجہ صوبے کے دیگر تمام تعلیمی اداروں سے بشمول پنجاب یونیورسٹی بہتر رہا

یہ خبر انتہائی مسرت سے سنی جائے گی کہ شعبہ طبیعیات تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے جو دس طلباء امسال ایم ایس سی کے امتحان میں بیٹھے تھے۔ سب کے سب عمدہ نمبر حاصل کر کے پاس ہو گئے ہیں۔ اس طرح محض خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے نتیجہ سو فیصد رہا ہے۔ مزید برآں دس میں سے آٹھ طلباء نے فرسٹ کلاس حاصل کی ہے نیز ۱۴۵ طلباء میں سے جنہوں نے امسال صوبے کے مختلف تعلیمی اداروں سے ایم۔ ایس سی کا امتحان دیا تھا تیسری۔ پانچویں اور چھٹی پوزیشن ہمارے کالج کے طلباء نے حاصل کی ہے دوسری اور تیسری پوزیشن کا صرف ایک نمبر کا فرق ہے۔ یعنی دوم آنے والے کے ۸۲۳ اور ہمارے طالب علم محمد علی صاحب تاؤنی کے ۸۲۲ نمبر ہیں۔

ہمارا نتیجہ درج ذیل ہے۔

(نوٹ: کل نمبر ۱۱۰۰ ہیں اور فرسٹ کلاس ۶۶۰ نمبروں سے شروع ہوتی ہے۔

نمبر شمار	نام طالب علم	نمبر حاصل کردہ	کلاس	کالج میں پوزیشن	یونیورسٹی میں پوزیشن
۱	محمد علی صاحب تاؤنی	۸۲۲	فرسٹ	اول	سوم
۲	آصف علی صاحب پرویز	۷۸۷	"	دوم	پنجم
۳	حبیب الرحمٰن صاحب	۷۸۳	"	سوم	ششم
۴	محمد اصغر صاحب	۷۲۶	"		
۵	منور احمد صاحب	۷۱۸	"		
۶	مرزا محمد لقمان صاحب	۶۸۹	"		
۷	محمد اصغر صاحب	۶۸۷	"		
۸	منیر احمد صاحب	۶۷۸	"		
۹	نذیر احمد صاحب مبشر	۶۴۱	سیکنڈ		
۱۰	مبارک احمد صاحب	۶۳۶	"		

یہ امر قابل ذکر ہے کہ تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں ایم ایس سی فزکس کے لئے جو نئے وظائف مقرر کئے گئے ان میں سے محمد علی صاحب تاؤنی نے چوہدری محمد حسین سکالرشپ حاصل کیا تھا جو مکرم پروفیسر عبدالسلام صاحب نے اپنے والد مرحوم کی یاد میں جاری کیا ہے۔ اسی طرح آصف علی صاحب پرویز اور حبیب الرحمٰن صاحب نے علی الترتیب ۷۰-۱۹۶۹ اور ۷۱-۱۹۷۰ء کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جاری کردہ لقمان سکالرشپ حاصل کیا تھا۔

الحمدللہ کہ ہر سہ طلباء نے یونیورسٹی میں بھی نمایاں اعزاز حاصل کیا ہے۔

نیچے دیئے ہوئے خاکہ سے ایم ایس سی فزکس کے نتیجہ کی مجموعی صورت واضح ہو جاتی ہے۔ یہ امر بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ گورنمنٹ کالج لاہور اور پنجاب یونیورسٹی میں جہاں قریباً نصف صدی سے ایم ایس سی کی کلاسز جاری ہیں۔ چوٹی کے طلباء داخل کئے جاتے ہیں جب کہ ہماری اس کلاس میں سوائے ایک طالبعلم کے باقی سب طلباء کے بی ایس سی میں سیکنڈ کلاس نمبر تھے۔

یہ اعداد و شمار یونیورسٹی کے جاری کردہ نوٹیفیکیشن نمبر ایم ایس سی ۱۲-۷۱ سے اخذ کئے گئے ہیں

نمبر شمار	ادارہ	کل تعداد طلباء امتحان دہندگان	پاس	فیل	نتیجہ فی صد	تعداد فرسٹ کلاس	تعداد سیکنڈ کلاس	تعداد تھرڈ کلاس	فیل ہونے والے طلباء کی فیصد
۱	تعلیم الاسلام کالج ربوہ	۱۰	۱۰	-	۱۰۰٪	۸	۲	-	۰٪
۲	گورنمنٹ کالج ساہیوال	۱۰	۸	۲	۸۰٪	۱	۷	-	۲۰٪
۳	لاہور کالج فارمین	۱۲	۱۰	۲	۸۳٪	۸	۲	-	۱۷٪
۴	گورنمنٹ کالج لاہور	۴۱	۲۵	۱۶	۶۴٪	۱۵	۱۰		۳۹٪
۵	پنجاب یونیورسٹی	۷۲	۵۱	۲۱	۷۱٪	۲۱	۲۹	۱	۳۰٪
	میزان	۱۴۵	۱۰۴	۴۱	۷۲٪	۵۳	۵۰	۱	۲۲٫۳٪

اس نتیجہ کی بعض نمایاں خصوصیات مندرجہ ذیل خاکہ سے ظاہر ہوتی ہیں۔

نمبر شمار	ادارہ	فرسٹ کلاس لینے والوں کی فی صد تعداد	پاس ہونے والے طلباء کے اوسط نمبر	فیل شدہ طلباء کو شامل کر کے نمبروں کی اوسط
۱	تعلیم الاسلام کالج ربوہ	۸۰ فیصد	۷۲۸	۷۲۸
۲	گورنمنٹ کالج ساہیوال	۱۰ "	۶۰۰	۴۸۱
۳	لاہور کالج فارمین	۶۶ "	۷۰۷	۵۸۹
۴	گورنمنٹ کالج لاہور	۳۷ "	۷۰۲	۴۲۸
۵	پنجاب یونیورسٹی	۳۰ "	۶۵۴	۴۴۹

گویا کیفیت و کمیت ہر دو لحاظ سے تعلیم الاسلام کالج کا نتیجہ سب سے بالا رہا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

دوسرا کل ربوہ ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ

ایوان محمود دار المجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں بیڈمنٹن ٹیبل ٹینس اور جمناسٹکس کا انتظام ہے جن کے مقابلے بھی کروائے جاتے ہیں۔

مورخہ ۲۳ مارچ بعد دوپہر دوسرے آل ربوہ ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ کا آغاز ہوا۔ ابتدائی اور سیمی فائنل مقابلے ۲۴ مارچ کو دوپہر تک کھیلے گئے۔ اہالیان ربوہ نے مختلف اوقات میں تشریف لاکر ان مقابلوں کو بڑے شوق سے دیکھا۔ تقسیم انعامات کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں درخواست کی گئی جسے حضور نے ازراہ شفقت قبول فرمالیا۔

حضور ایدہ اللہ ۵ ۱/۲ بجے شام تشریف لائے صدر صاحب محترم اور ممبران مجلس عاملہ مرکزیہ نے حضور کا استقبال کیا۔ تشریف آوری پر چند منٹ حضور نے ایک خادم کے ساتھ ٹیبل ٹینس کھیلی بعدہٗ حضور کی موجودگی میں سنگل اور ڈبل کے فائنل مقابلے ہوئے۔ مقابلوں کے اختتام پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے انعامات تقسیم فرمائے نیز اپنی طرف سے بھی ہر جیتنے والے کو انگریزی ترجمہ والے قرآن مجید کا ایک ایک نسخہ اپنے دستخطوں سے مرحمت فرمایا۔ اس کے بعد حضور نے حاضرین کو مختصر خطاب سے نوازا۔ حضور نے فرمایا۔

کام کا آغاز خدا تعالیٰ کے فضل سے ہو چکا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی کوئی انتہا نہیں اس لئے کوشش کرو کہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنتے رہو۔

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی اور یہ ٹورنامنٹ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اختتام پذیر ہوا۔

(مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

مکرم میاں محمد اسمٰعیل صاحب درویش وفات پا گئے

انا للہ و انا الیہ راجعون

اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکرم میاں محمد اسمٰعیل صاحب درویش مورخہ ۱۱ مارچ بوقت ۴ ۱/۲ بجے صبح وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

مرحوم ابتدائی درویشوں میں سے تھے۔ انہوں نے اس لمبے صبر آزما درویشی زمانہ کو نہایت صبر و سکون کے ساتھ گزارا۔ اور کبھی زبان پر کوئی حرفِ شکایت نہ لائے۔ اپنی ڈیوٹی کو پوری خوشدلی اور ذمہ داری کے ساتھ ادا کرتے تھے۔ چند سالوں سے انہیں ٹی بی کا مرض لاحق ہو گیا۔ ابتدا میں ماہرین سے علاج کروانے پر انہیں کافی افاقہ ہو گیا۔ مگر کچھ عرصہ کے بعد مرض پھر عود کر آئی۔ اس مرتبہ بھی علاج کی پوری کوشش کی گئی۔ مگر وقتِ مقدر آ پہنچا تھا سو وہ اپنے آقائے حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے۔ موصی ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور جملہ پس ماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق دے۔

(ناظر خدمت درویشاں)

رجسٹرڈ نمبر ایل : ۵۲۵۴